13738-رمضان کے آخری عشرہ میں مانع حیض گولیاں استعمال کرنا

سوال

اگر کسی عورت کو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں حیض آنا ہو تو کیا وہ مانع حیض گولیاں استعمال کر سکتی ہے تا کہ ان افضل ایام میں عبادت کر سکے ؟

پسندیدہ جواب

یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ کے سامنے پیش کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

ہماری رائے میں اللہ تعالی کی اطاعت میں معاونت کے لیے وہ یہ گولیاں استعمال نہ کرے؛ کیونکہ حیض ایک ایسی چیز ہے جو اللہ تعالی نے آدم کی بیٹیوں پر مقرر کر دیا ہے.

حجۃ الوداع کے موقع عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے عمرہ کا احرام باندھا اور مکہ پہنچنے سے قبل ہی انہیں حیض آگیا، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا رو رہی تھیں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تم کیوں رو رہی ہو؟ تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ انہیں حیض شروع ہو گیا ہے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : یہ ایک ایسی چیز ہے جو اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں پر لکھ دی ہے.

چنانچہ حیض اس کے اختیار میں نہیں، اگر ماہواری رمضان کے آخری عشرہ میں آ جائے تو اسے اللہ تعالی کی تقدیر پر مطمئن رہنا چاہیے، اور وہ یہ گولیاں استعمال مت کرے، کیونکہ میرے علم میں آیا ہے کہ میرے معتبر ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ یہ گولیاں عورت کے رحم اور خون کے لیے نقصان دہ ہیں، اور بعض اوقات بچے کی بدصورتی کا باعث بھی بنتی ہیں، اس لیے میری رائے یہی ہے کہ ان گولیوں سے اجتناب کیا جائے، اور اگر حیض آ جائے تو وہ نماز اور روزہ ترک کر دے، کیونکہ یہ اس کے اپنے ہاتھ میں نہیں، بلکہ اللہ تعالی کی تقدیر کے ساتھ ہے.

واللہ اعلم.